## سوال

(650) کیاحضرت علی رضی اللہ عنہ نے خلفاء ثلاثہ کی بیعت کی تھی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاحضرت علی رضی اللہ عنہ نے خلفاء ثلاثہ کی بیعت کی تھی

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سرخی اس مضمون ہے جواخبار شیعہ لاہور مورخہ یکم دسمبر میں شائع ہوا قابل مضمون نگار نے بڑی ہوشیاری سے بحوالہ کتاب الامامت والسیاست لابن قتیبہ ثابت کیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت نہیں کی تھی ابن قتیبہ کی اس شہادت کو یہ کہہ کر موصوف معتبرین اہل سنت اہل سنت سے ہیں بڑے فخر سے پیش کیا ہے ہمیں اس مضمون کو پڑھ کر ایک پرانا قصہ یاد آگیا جو ایک بڑی شریف قوم سے دربار رسالت محمدیہ ﷺ سرزد ہوا تھا جب وہ دربار رسالت ﷺ میں مسئلہ رجم زانی کی تحقیق کی غرض سے آئی تھی۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ یہودیوں میں رجم زانی عملاً اٹھ گیا تھا وہ مسلمانوں پر اعتراض کرنے کو دوبار رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تورات لاکر پڑھو دیکھواس میں رجم لکھا ہے یہودیوں نے سمجھا کہ اس مجلس میں تورات جاننے والا کوئی نہیں ہے اس لئے ہم جو چاہیں پڑھ دیں گے اور جو چاہیں گے چھوڑدیں گے کسی کو خبر نہ ہوگی چنانچہ وہ ادھر ادھر سے پڑھتے رہے جہاں مسئلہ رجم لکھا تھا اس مقام پر پڑھنے والے نے ہاتھ رکھ کر چھوڑا عبداللہ بن سلام صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو عالم تورات تھے کہا ہاتھ اٹھاؤ جب اس نے ہاتھ اٹھالیا تو اس کے نیچے سے مسئلہ رجم نکل آیا یہودی بہت شرمندہ ہوکر مسجد محمدیہ ﷺ سے چلے گے آج ہم اس شریف قوم کا نمونہ اخبار شیعہ میں دیکھتے ہیں علامہ ابن قتیبہ کی عبارت جو شعیہ اخبار نے نقل کی ہے وہ ابتدائی ذکر میں ہے اخیر میں جو فیصلہ ابن قتیبہ نے نقل کیا ہے اسکے الفاظ یہ ہیں

ثم قام علی نعظم حق ابی بکر وذکر فضیلتہ وما بقتہ ثم مضی فبایعہ فاقبل الناس علی علی فقالوا اصبت یا ابا الحسن واحسنت (ص16)

''یعنی مسجد نبوی ﷺ میں جب لوگ جمع ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق خدمت کی فضیلت بیان کی اور ہر کام میں ان کی سبقت کا ذکر کیا پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے بڑھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت کی سب لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوکر کہا کہ اے ابوالحسن آپ نے صحیح راستہ اختیار کیا اور اچھا کام کیا۔''

ناظرین کرام۔ ہم نے جو شعیہ کے اس فعل کو ایک شریف قوم کے فعل کے ساتھ تشبیہ دی ہے کیا اس میں کوئی غلطی کی ہے۔

شیعہ دوستو۔ انصاف سے کہنا واقعات صحیحہ اس قسم کی کوششوں سے کہیں چھپائے جاسکتے ہیں کیا یہی سچ ہے۔

خون ناحق بھی چھپانے سے کہیں چھپتا ہے۔

کیوں وہ میٹھے ہیں میری نعش پہ دامن ڈالے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد2ص629**

محدث فتویٰ